بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اَلقَصِیدَۃُ المُضَرِیَّۃ

کا

ترجمۂ مَرضِیَّہ

تالیف

الامام العلامۃ محمد بن سعید البوصیری رحمۃ اللہ علیہ

تعارف و ترجمہ

علامہ صاحبزادہ آغا ابراہیم منیب فاروقی مجددی

مکتبہ منیبیہ کوئٹہ

زیر اہتمام: ادارہ مسعودیہ، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۴۰ھ/ ۲۰۱۸ء

www.almazhar.com

القصیدۃ المضریۃ

کا

ترجمۂ مرضیہ

تالیف

الامام العلامہ محمد بن سعید البوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تعارف و ترجمہ

علامہ صاحبزادہ [illegible] فاروقی مجددی

مکتبہ مجیبیہ، کوئٹہ

زیر اہتمام ادارۂ مسعودیہ کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۴۰ھ/۲۰۱۸ء

نام ------------- القَصِيدَۃ المُضَرِيَّۃ کا ترجمۂ مرضیہ

مصنف ------------ امام العلامۃ محمد بن سعید البوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تعارف وترجمہ ------ علامہ صاحبزادہ آغا ابراہیم منیب فاروقی مجددی

حرف ساز ----------- سید شعیب افتخار مسعودی

ناشر -------------- ادارۂ مسعودیہ، کراچی

طباعت اول -------- ۱۴۴۰ھ/۲۰۱۸ء

تعداد ------------- دو (2) ہزار

مطبع -------------- کراچی

قیمت ------------- دعائے خیر بحق معاونین

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ مُنِیبیہ، اخروٹ آباد، کوئٹہ

۲۔ ادارۂ مسعودیہ، ۲/۶، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی

موبائل: 0322-8283051

۳۔ فیض مشتاق۔ موبائل: 0300-2324280

تعارف

اَلشَّیْخ اَلْعَارِف بِاللہ حَسَن الْمَدَنِی الْجَزِیْرِی رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی وَنَفَعَنَا بِعُلُوْمِہٖ وَمَعَارِفِہٖ کے فوائد میں آیا ہے کہ جب حضرتِ امام بوصیری رحمہ اللہ تعالیٰ قصیدہ مضریہ کی صورت میں اِس عظیم الشان درود شریف کو ۲۸ شعروں میں منظوم فرما چکے تو آپ نے ارادہ فرمایا کہ ۵۰ شعروں پر مشتمل ایک قصیدۂ لامیہ حضورِ کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کے حضور نذرانۂ صلوۃ وسلام کی نیت سے پیش فرمائیں۔ ایک دن اسی خیال میں دریا کے کنارے تشریف فرما تھے کہ دیکھتے ہیں کہ ایک خوبصورت، مہکتے ہوئے، خوش پوش نوجوان، دریا کے چہرے پر ناز کہ قدم رکھتے ہوئے شیخِ بوصیری کی طرف آتے ہیں اور اُنہیں سلام کرتے ہیں، شیخ جواب دیتے ہیں تو وہ پیکرِ حسن و جمال ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھ پر بھیجے گئے انہی اشعارِ درود پر اکتفا فرمائیے، کیونکہ آپ نے ساتوں آسمانوں اور زمینوں اور عرش و کرسی کے حاملین فرشتوں، کو اس درود شریف کے ثواب کا حصر و احاطہ کرنے میں تھکا دیا ہے اور جو شخص بھی یہ درودِ شریف

مجھ پر نماز کے بعد بھیجے گا وہ فردوسِ اعلیٰ میں میرا ساتھی ہوگا، حضرت امام بوصیری فرماتے ہیں کہ یہ سنتے ہی میں سمجھ گیا کہ آپ رسولِ اکرم سَیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں پھر آپ نے مجھے سلام کیا اور جس جانب سے تشریف آوری ہوئی تھی اُسی طرف روانہ ہوگئے اور میں آپ کے نظروں سے چھپنے تک صلوٰۃ وسلام پڑھتا رہا۔ اور اسی فوائدِ شیخ حسن مدنی میں ہے کہ کسی غم اور ابتلاء یا تنگی وشدت میں یہ درود شریف نہ پڑھا جائے گا مگر اللہ تعالیٰ اُس کو دور فرمائے گا، اور اُس کی قرأت کے بعد جو دعا بھی بارگاہ خداوندی سے مانگی جائے گی پوری ہوگی اور اس درود شریف کی برکت سے اُس کی حاجت روائی کی جائے گی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ فقیر کے ترجمے کو اس مبارک درود شریف پڑھنے کے اشتیاق اور اس کو سمجھ کر بارگاہِ نبوی میں حضوری کا ذریعہ بنائے اور یہ فقیر کی دین ودنیا اور آخرت کی عافیت کا وسیلہ ہوجائے۔

آمین بِجَاہِ سَیِّدِنَا طٰہٰ وَ یٰسِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْن

فقیر ابراہیم منیب مجددی عُفِیَ عَنْہُ
اخروٹ آباد۔ کوئٹہ
پاکستان



بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَاُصَلِّیۡ وَاُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِهٖ النَّبِیِّ الۡکَرِیۡمِ

اَلۡقَصِیۡدَۃُ الۡمُضَرِیَّۃ کا ترجمۂ مرضیہ

اعراب کی مُراعات، اردو محاورات کے ساتھ

۱۔ یَارَبِّ صَلِّ عَلَی الۡمُخۡتَارِ مِنۡ مُّضَرٍ
وَالۡاَنۡبِیَا وَ جَمِیۡعِ الرُّسۡلِ مَاذُکِرُوۡا

اے میرے رب! قبیلہء مُضَرۡ سے مختار اور چُنے ہوئے (اپنے حبیب) پر، اورسب انبیاء کرام اور رسولوں پر، جب تک اُن کا ذکر ہوتا رہے، درود بھیج۔

۲۔ وَصَلِّ رَبِّ عَلَی الۡهَادِیۡ وَشِیۡعَتِهٖ
وَصَحۡبِهٖ مَنۡ لِّطَیِّ الدِّیۡنِ قَدۡ نَشَرُوۡا

اور رحمت خصوصی نازل فرما، اے میرے رب! ہدایت کی راہ چلانے والے (نبی) پر، اور اُن کی (اتّباع کرنے والی) جماعت اور خصوصًا اُن کے صحابہ (رِضۡوَانُ اللهِ عَلَیۡهِمۡ اَجۡمَعِیۡن) پر، جنہوں نے پوشیدہ چھپے ہوئے دین کونشر وشائع کر دیا۔

۳۔ وَجَاهَدُوا مَعَهُ فِي اللهِ وَاجْتَهَدُوا
وَهَاجَرُوا وَلَهُ آوَوا وَقَدْ نَصَرُوا

اور (وہ اصحاب و اَتباع) جنہوں نے آپ کے ساتھ راہِ خدا میں جہاد کیا، اور اپنی بھرپور کوشش خرچ کی، اور (آپ کے ساتھ) ہجرت کی، اور آپ کو اپنے دیار میں ٹھہرایا اور واقعی (آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی مدد و نصرت کی۔

۴۔ وَبَيَّنُوا الْفَرْضَ وَالْمَسْنُونَ وَانْقَطَعُوا
لِلّٰهِ وَاعْتَصَمُوا بِاللّٰهِ فَانْتَصَرُوا

اور جنہوں نے (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) فرض کیے گئے اور مسنونہ امور کا بیان اور توضیح کی، اور جان و دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوئے، اور اللہ پر کامل یقین رکھا، پس (اللہ تعالیٰ کی رضا کی لیے ہی) نصرتِ (دین) کی۔

۵۔ أَزْكٰى صَلٰوةٍ وَّأَنْمَاهَا وَأَشْرَفَهَا
يُعَطِّرُ الْكَوْنَ رَيَّا نَشْرِهَا الْعَطِرُ

پاکیزہ درود، بہت کثرت اور شرافت والا جس کے پھیلنے کی خوشبودار، پاکیزہ مہک نے کائنات کو خوشبو سے بھر دیا ہے۔

٦- مَفْتُوقَةً بِعَبِيْقِ الْمِسْكِ زَاكِيَةً

مِّنْ طِيْبِهَا اَرَجُ الرِّضْوَانِ يَنْتَشِرُ

خوشبو سے بھڑکتے مشک کے سبب، کھلے ہوئے نافہ جیسے، پاکیزہ درود، جس کی خوشبو سے (روضۂ) رضوان کی مہکار پھیلتی ہے۔

٧- عَدَّ الْحَصٰی وَالثَّرٰی وَالرَّمْلِ يَتْبَعُهَا

نَجْمُ السَّمَا وَنَبَاتُ الْاَرْضِ وَالْمَدَرُ

(ایسا درود جس کا شمار) کنکریوں، مٹی اور ریت کے ذروں کے شمار (جتنا ہو اور) ان اشیاءِ مذکورہ کی پیروی (اس عدد و شمار میں) آسمان کے ستارے اور زمین سے اُگنے والی ہر شے اور مٹی کے ڈھیلے تک کرتے ہوں۔

٨- وَعَدَّ وَزْنِ مَثَاقِيْلِ الْجِبَالِ كَمَا

يَلِيْهِ قَطْرُ جَمِيْعِ الْمَاءِ وَالْمَطَرُ

اور (ایسا درود جس کا عدد) پہاڑوں کی گراں باری کے وزن کے حساب (جتنا ہو) جیسا وہ عدد جس کے قریب قریب تمام پانی کے قطرے اور بارش کی بوندیں ہوں۔

۹۔ وَعَدَّ مَا حَوَتِ الْاَشْجَارُ مِن وَّرَقٍ
وَّكُلِّ حَرْفٍ غَدَا يُتْلٰى وَيُسْتَطَرُ

اور (ایسا درود جس کا شمار) درختوں کے جمع کردہ پتوں کے شمار (جتنا ہو) اور اُن تمام حروف وکلمات کے حساب سے جو کل کلاں کو پڑھنے میں آئیں یا بولے جائیں اور لکھے جائیں۔

۱۰۔ وَالطَّيْرِ وَالْوَحْشِ وَالْاَسْمَاكِ مَعْ نَعَمٍ
يَلِيْهِمُ الْجِنُّ وَالْاَمْلَاكُ وَالْبَشَرُ

اور (ایسا درود جس کا عدد وشمار) پرندوں، وُحوش اور مچھلیوں کے شمار (پر ہو جب کہ یہ) چوپایوں کے ساتھ (ہوں)، حالانکہ جنات، فرشتے اور انسان (بھی اس عدد و شمار میں) مذکورہ حیوانات کے ساتھ (شامل) ہوں۔

۱۱۔ وَالذَّرِّ وَالنَّمْلِ مَعْ جَمْعِ الْحُبُوْبِ كَذَا
وَالشَّعْرُ وَالصُّوْفُ وَالْاَرْيَاشُ وَالْوَبَرُ

اور (ایسا درود جس کا عدد) چھوٹی بڑی چیونٹیوں کی تعداد

(کے برابر ہو)، جب کہ تمام جمع کیے گئے دانے (بھی) ساتھ (شامل) ہوں اور ایسے (ہی) بال، اون، پرندوں کے پر اور حیوانات کے بال (بھی عدد و شمار میں مذکورہ اشیاء جیسے) ہوں۔

۱۲- وَمَا اَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ الْمُحِيْطُ وَمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ الْمَأْمُوْرُ وَالْقَدَرُ

اور (ایسا درود جس کا عدد) اُن تمام معلومات کے شمار (جتنا ہو) جن کا احاطہ علم الٰہی نے کیا ہوا ہے۔ اور اُن کائنات کے حساب سے جنہیں قلمِ مامور نے (بحکم الٰہی) لکھا، اور ان پر تقدیر جاری ہوئی۔

۱۳- وَعَدَّ نِعَمَآئِكَ الَّاتِىْ مَنَنْتَ بِهَا عَلَى الْخَلَائِقِ مُذْ كَانُوْا وَمُذْ حُشِرُوْا

اور (ایسا درود جس کا عدد) تیری اُن تمام تر نعمتوں کے عدد (کے مساوی ہو) جن کا تو نے تمام مخلوقات پر احسان فرمایا ہے، جب سے وہ موجود ہوئے ہیں اور جب تک اُن کو حشر گاہ میں اِکٹھا کیا جائے گا۔

١٤- وَحَقِّ مِقْدَارِهِ السَّامِي الَّذِيْ شَرُفَتْ

بِهِ النَّبِيُّوْنَ وَالْاَمْلَاکُ وَافْتَخَرُوْا

اور (ایسا درود) جو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی اُس ثابت شدہ مقدار و منزلت عالی کے مساوی ومناسب ہو، جس سے انبیاءِ کرام اور ملائکہ عظام (علیہم السلام) کو حصولِ شرف ہوا ہے، اور وہ فخر کرتے ہیں۔

١٥- وَعَدَّ مَاکَانَ فِی الْاَکْوَانِ یَاسَنَدِیْ

وَمَا یَکُوْنُ اِلٰی اَنْ تُبْعَثَ الصُّوَرُ

اور اے میرے ملجاء و ماؤی (ایسا درود بھیج) جو تمام موجودہ مکوّنات ومخلوقات اور حشر اجسام تک تمام موجود ہونے والی کائنات کے عدد (کے برابر ہو)۔

١٦- فِیْ کُلِّ طَرْفَةِ عَیْنٍ یَّطْرِفُوْنَ بِهَا

اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ اَوْیَذَرُوْا

(یہ رحمتِ خصوصی اور درود اُن پر) آنکھ کی ہر جھپک کے

دوران (بھیج) کہ آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والے
اُسے جھپکیں یا نہ جھپکیں (یعنی ہر حرکت وسکون کے
دوران)۔

۱۷۔ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ مَعْ جَبَلٍ
وَالْعَرْشِ وَالْفَرْشِ وَالْکُرْسِی وَمَاحَصَرُوْا

(اور ایسا درود جو) آسمانوں اور زمینوں کے بھرنے کی
مقدار (جتنا ہو) جب کہ پہاڑ اور عرش و فرش وکرسی کے
(بھرنے کی مقدار بھی) ساتھ ہو۔ اور حال یہ ہو کہ یہ اشیاء
حصر واحاطہ نہ کر سکیں۔

۱۸۔ مَا اَعْدَمَ اللّٰہُ مَوْجُوْدًا وَّ اَوْجَدَ مَعْ
دُوْمًا صَلٰوۃً دَوَامًا لَّیْسَ تَنْحَصِرُ

(اور ان پر اس وقت تک درود بھیج) جب تک اللہ تعالٰی
موجودات کو وجود سے محروم اور نیست فرمائے اور معدومات کو
زینتِ وجود بخشے۔ ایسا درود جو دائمی ہو، گھرا ہوا اور
محدود نہ ہو۔

۱۹۔ تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ فِیْ جَمْعِ الدُّهُوْرِ كَمَا

تُحِيْطُ بِالْحَدِّ لَاتُبْقِيْ وَلَاتَذَرُ

(اور ایسا درود) جس نے تمام زمانوں میں ہر شمار کو لے لیا ہو جیسے کہ تمام حدود اس کے احاطے میں ہیں، نہ کوئی حد باقی رکھی ہو اور نہ کوئی عدد چھوڑا ہو۔

۲۰۔ لَاغَايَةً وَّانْتِهَآءً يَّاعَظِيْمُ لَهَا

وَلَالَهَا اَمَدًا يُّقْضٰى وَيُعْتَبَرُ

اور اے عظمت والے! (ایسا درود بھیج) جس کی نہ کوئی مدت ہو نہ کوئی انتہا اور نہ کوئی پوری ہونے والی معتبر، آخری حد۔

۲۱۔ مَعَ السَّلَامِ كَمَا قَدْ مَرَّ مِنْ عَدَدٍ

رَبِّيْ وَضَاعِفْهُمَا فَالْفَضْلُ مُنْتَشِرُ

(اور ایسا درود بھیج) جو اُس سلام کے ساتھ ہو جو ماقبل میں گزرے عدد جیسا ہو اور اے میرے رب! ان دونوں صلوٰۃ وسلام پر ان کی

مثل یا دس گُنا بڑھا دے کیوں کہ (تیرے) فضل کا خزانہ تو وسیع اور پھیلا ہوا ہے۔

۲۲۔ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى سَيِّدِىْ وَكَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّىَ اَنْتَ مُقْتَدِرٌ

اے میرے مالک! (ایسا درود و سلام بھیج) جو تیری اُن سے محبت کے مناسب ہو اور جسے تو (اُن کے لیے) پسند اور قبول کرے اور (ایسا درود) جو تیرے ہم کو دیے گئے حکم درود کے موافق ہو اور تو ہی توفیق عطا فرمانے والا ہے۔

۲۳۔ وَكُلُّ ذَالِكَ مَضْرُوْبٌ بِحَقِّكَ فِىْ اَنْفَاسِ خَلْقِكَ اِنْ قَلُّوْا وَاِنْ كَثُرُوْا

اور (اے میرے رب!) تیرے بلند و بالا حق سے توَسُّل کرتے ہوئے تجھ سے مانگتا ہوں کہ گزشتہ میں مذکور درود کے تمام اعداد و شمار کو تیری تمام مخلوقات کی سانسوں کی تعداد سے ضَرب دے (اور تیری قدرت کے آگے اس ضَربْ اور تضعیف میں کوئی حرج نہیں) چاہے قلیل ہوں یا زیادہ۔

۲۴۔ یَارَبِّ وَاغْفِرْ لِتَالِیْہَا وَسَامِعِہَا
وَالْمُسْلِمِیْنَ جَمِیْعًا اَیْنَمَا حَضَرُوْا

اور اے میرے ربّ (غفور!) اس (درود سے معمور قصیدۂ پرنور) کے پڑھنے اور سننے والوں اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرما۔ جہاں کہیں بھی وہ ہوں (اُن کی مغفرت فرما اور مجھے اس دعا میں اُن کے ساتھ شامل فرما)۔

۲۵۔ وَوَالِدِیْنَا وَاَھْلِیْنَا وَجِیْرَتِنَا
فَکُلُّنَا سَیِّدِیْ لِلْعَفْوِ مُفْتَقِرُ

اور ہمارے والدین، اہل وعیال اور پڑوسیوں کی (مغفرت فرما) کیونکہ اے میرے مالک ومولیٰ! ہم سب معافی ودرگزر کے محتاج ہیں۔

۲۶۔ وَقَدْ اَتَیْنَا ذُنُوبًا لَا عِدَادَ لَہَا
لٰکِنَّ عَفْوَکَ لَا یُبْقِیْ وَلَا یَذَرُ

اور حقیقت میں ہم نے ایسے جرائم اور گناہوں کا ارتکاب کیا

ہے جن کا کوئی شمار وحساب نہیں لیکن تیری بخشش (بھی گناہوں سے) کچھ باقی نہیں چھوڑتی۔

٢٧- وَكُنْ لَّطِيْفًا بِنَا فِيْ كُلِّ نَازِلَةٍ
لُطْفًا جَمِيْلًا بَهِ الْاَهْوَالُ تَنْحَسِرُ

اور (اے رب!) ہر مصیبت میں اچھی توفیق دے کر، جس کے سبب پریشانیاں کُھل جائیں، ہمارا رفیق بن۔

٢٨- وَصَلِّ رَبِّ عَلَى الْمُخْتَارِ مَا طَلَعَتْ
شَمْسُ النَّهَارِ وَمَاقَدْ شَعْشَعَ الْقَمَرُ

اور اے رب! نبیِ مختار پر درود بھیج جب (تک) دن کا سورج طلوع ہو اور جب (تک رات کا) چاند روشنی پھیلائے۔

فالحمدلله الذی هدانالهذا و ماكنالنهتدیَ لو لا أن هدانا الله
تمت فی یوم السبت ١٤ ذی القعدة
سنة ١٤٣٩ من الهجرة النبوية
علی صا حبها الف الف تحية

آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اَلقَصِیدَۃُ المُضَرِیَّۃ

کا

ترجمۂ مَرضِیَّہ

تالیف

الامام العلامۃ محمد بن سعید البوصیری رحمۃ اللہ علیہ

تعارف و ترجمہ

علامہ صاحبزادہ آغا ابراہیم منیب فاروقی مجددی

مکتبہ مُنیبیہ کوئٹہ

زیر اہتمام: ادارۂ مسعودیہ، کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۴۰ھ / ۲۰۱۸ء
www.almazhar.com